U

اختیار سے بعید افعال۔ یہ لاطینی اصطلاح ہے جس کے معنی ہیں اختیار سے بعید۔مشترک سرمایہ کمپنی کے تعلق سے خارج از اختیار کی دو تعبیریں ہیں۔اول کمپنی کے اختیار سے بعید افعال کا مطلب وہ افعال ہیں جنہیں کرنے کا اختیار خود کمپنی کو بھی اس کا میمورنڈم نہیں دیتا اور نہ بعد میں ایسے کاموں کی توثیق کی جاسکتی ہے۔ دوئم نظماء کے اختیار سے بعید افعال کا مطلب ہے وہ فعل جو کمپنی کے آرٹیکلز کی رو سے نظماء کے اختیار سے باہر ہوں،لیکن اس قسم کے افعال کی توثیق بعد میں حصے داران کر سکتے ہیں۔

لادعویٰ بقایا جات۔ انہیں ساکت یا خوابیدہ میزان یا کھاتہ بھی کہا جاتا ہے۔وہ بقایا جات یا کھاتے جن میں کوئی سرگرمی نہ ہو یعنی گاہک نے انہیں استعمال نہ کیا ہو یا ان سے لاتعلق ہوگیا ہو۔ایک مصرحہ مدت کے بعد ایسے بقایوں پر ریاستی حق قائم ہو جاتا ہے،البتہ دعویدار کے دوبارہ پیش ہونے پر میزان بقایا کی تلافی ہوسکتی ہے۔

ناوصولدہ فنڈ۔ یہ وہ چیک یا ڈرافٹ ہیں جنہیں کسی بینک نے اس بینک کو پیش کیا ہو جس کے نام چیک کاٹا گیا ہو،لیکن اس نے ادا نہ کیا ہو۔ان میں وہ چیک بھی شامل ہوسکتے ہیں جو چیک کاٹنے والے کھاتے میں ناکافی رقم ہونے کی بناء پر ادا نہ کئے گئے ہوں۔انہیں ناوصولدہ مدات بھی کہتے ہیں۔

ناوصول یاب حسابات۔ یہ حسابات کئی طرح کے ہوسکتے ہیں۔مثلاً کسی ناوصولیاب قرض پر یہ وہ رقم ہے جس کی ادائیگی قرض داران مالیاتی غیرمقدوریت کی بناء پر نہ کرسکیں۔یا اس وجہ سے کہ ایسی رسید یابی کے لئے قردران کے پاس کوئی مکفولہ نہ ہو۔

کم (ناکافی) سرمائیت۔ اس سے مراد کاروباری عمالات کی سطح کے لحاظ سے سرمایہ کی کمی ہے،یا سرمایہ کی کفافیت کے مطلوبات کے حوالے سے کمی ہے جو کسی کاروبار،فرم یا بینک کے لئے اس کے عمالات کی سطح کے لحاظ سے مصرحہ کئے گئے

ہوں۔ نا کافی سرمائیت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب مالکایہ اور حصہ داران کے فنڈ سرمائے کی مجموعی ضروریات سے کم ہوں، یا جنہیں جاری واجبات یا نصفی اثاثوں کے ذریعے عارضی طور پر پورا کیا گیا ہو۔ عدم کفافیت کا اصل علاج سرمایہ بازاروں تک رسائی کے ذریعے نئے سرمایہ کاروں سے اضافی مالکایہ اکٹھا کرنا ہوتا ہے، کاروں کی توجہ یا رجحان کا انحصار کمپنی یا بینک کے فعالی اور مالیاتی استحکام پر ہے، یا حصافوں پر ایک پریمیم ادا کرنے پر مبنی ہوتا ہے، بشرطیکہ متوقع منفعت کی سطح اس کی اجازت دے۔ اگر سرمایہ بازار تک رسائی محدود ہو یا مالیاتی فعالیت کمزور ہو تو واحد چارۂ کار یہ ہوتا ہے کے موجودہ حصہ داروں کی جانب سے مالکایہ میں اضافہ کیا جائے۔ مثلاً ریاستی آجرات یا قومیائے بینکوں کی نوسرمائیت جو کہ حکومت کرتی ہے۔

ذمہ نویس۔ مالیات میں ذمہ نویس سے مراد وہ سرمایہ کار بینک یا سرمایہ کار بینکوں کا کوئی گروپ ہے جو کہ کسی بانڈ یا دینچر کے اجراء کار کی طرف سے ذمہ نویسی کی فیس کے عوض نئے اجراء کی فروخت کا ذمہ سنبھالے، اور رجسٹریشن، فہرست سازی اور شرح بندی کی ضروریات کی تکمیل کا بھی ذمہ لے۔

ذمہ نویسی۔ مالیات میں ذمہ نویسی سے مراد کسی تمسک کے اجراء کے ذریعے سے، ایک معاہدے کے تحت، ضمانت کے عوض، عوام کو اس تمسک کی باز فروخت کے لئے ذمہ نویس کی نئے اجراء کی خرید ہے۔ ذمہ نویسی کا معاہدہ یا تو تمسک کے پورے اجراء کے لئے یا اس کے ایک حصے کی خرید پر مشتمل ہوتا ہے جسے ذمہ نویسی کے فرخ کے ساتھ عوام کے ہاتھ فروخت کرنے کے لئے مختص کیا گیا ہو۔ یعنی تمسک کی خرید کی لاگت اور اس کی قیمت فروخت کا درمیانہ فرق، ذمہ نویسی کا فراخ ہے۔ ذمہ نویسی انتظامات کی کئی قسمیں ہوتی ہیں جن میں نجی مالیانت، عوامی پیش کش، طے شدہ ضمانت یا تیاربہ ضمانت شامل ہیں۔

ذمہ نویسوں کی عندیت۔ ذمہ نویسوں کی جانب سے کسی کمپنی کو نئے بانڈ یا مالکایہ کی مالکاری کے لئے نئے نصیرایات کے اجراء کی ذمہ داری بطور معاہدہ قبول کرنا، ذمہ نویسی کی عندیت ہوتی ہے۔

ذمہ نویسی کے خطرات اور لاگتیں۔ یہ خطرات اور لاگتیں دو اقسام کی ہوتی ہیں۔ اول تو بازار کا خطرہ، یعنی کہ نیا تمسک زیادہ پُرخطر سمجھا جائے اور اس کی قیمت بازار میں اس کی قیمت اجراء سے کم لگے اور یوں ذمہ نویس کو بھاری نقصان ہو۔ دوئم، شرح سود کا خطرہ، یعنی یہ خطرہ کہ شرح سود بڑھ جائے اور اس طرح بانڈ کے تمسک کی قیمت اس درمیانی مدت میں گر جائے جب ذمہ نویس تمسک کے اجراء کو خرید چکا ہو، اور پھر عوام کے ہاتھ باز فروخت کے لئے پیش کرے۔ ضمانت کی فیس میں ان خطروں کا پریمیم شامل ہوتا ہے اور ساتھ ہی ضمانت کی لاگت بھی شامل ہوتی ہے۔

غیر منقسم منافعے۔ روکی ہوئی کمائیاں یا کمائی ہوئی فاضل رقم، یا بعد از ٹیکس منافعے کا وہ حصہ جسے حصافہ کے طور پر حصہ داروں کو ادا نہ کیا گیا ہو۔ بعض صورتوں میں یہ کسی یونٹ کی کمائی کی جانب ایک حوالہ ہے مثلاً کوئی سندیکت یا شراکت، جو کہ تقسیم منافع کے معاہدے کے مطابق پہلے ہی سے منافع کو مختص کر دے۔

غیر متوقع نقصان۔ اچانک پیش آنے والے واقعات کی وجہ سے ہونے والے غیر متوقع نقصانات یا بازار کی غیر متوقع گراوٹ یا کسی تیسرے فریق کی غلطی یا غفلت کی بناء پر غیر متوقع نقصان، یا قدرتی آفات کی بناء پر ہونے والے نقصانات۔

حساب داری کے یکساں معیارات۔ ان سے مراد وہ قوانین، طریقات، حسابی معیارات اور کارروائیاں ہیں جنھیں مالیاتی ادارے اور بینک یکساں طور پر اختیار کرتے ہیں تاکہ انکشافات اور اطلاعات کے مطلوبات کی تعمیل ہو سکے اور اداروں کے مابین ان کی فعالیت کا تعین کیا جا سکے۔

یکساں شرح۔ حاصل کی وہ شرح جو اثاثہ برداروں کو ادا کی جائے یا کوئی یکساں شرح سود جو ایک معینہ زمرے کے تمام امانت داروں کو ادا کی جائے۔ یا سود کی کوئی یکساں شرح جو ایک قسم کے قرضداروں سے وصول کی جائے۔

غیر محدود ضمانت۔ ضمانت کے کسی معاہدے میں ضامن عموماً اپنے واجبے کو کسی مصرحہ رقم تک محدود رکھتا ہے۔لیکن اگر وہ اپنے واجبے کو محدود نہ کرے تو ایسی ضمانت کو غیر محدود کہا جاتا ہے۔ اس صورت میں کوئی قرض گار کسی بھی رقم کا مطالبہ کرسکتا ہے جس میں غیر متوقع لاگتیں نقصانات اور ہرجانے شامل ہیں۔

غیر بیمہ شدہ امانتیں۔ وہ امانتیں جو اماناتی اداروں کی نامقدوریت یا دیوالیہ پن یا ناکامی کی صورت میں ضمانتی بیمہ اسکیم کے ذریعے محفوظ نہ ہوں، مثلاً مالیاتی کمپنیوں، سرمایہ کار کمپنیوں اور دوسرے غیر بینکی مالیاتی اداروں کے پاس رکھی ہوئی امانتیں۔

یونٹ بینک۔ وہ بینک جس کا صرف ایک ہی کاروباری دفتر ہو،کسی بڑے شہر میں یا کسی مرکز میں یا صرف ایک ہی مقام پر، برعکس شاخ دار بینک کے جس کی کئی شاخیں جگہ جگہ پر قائم ہوں۔

یونٹ بینکاری۔ بینکاری کا ایک نظام جس میں بینکاری کے قوانین اور شاخ سازی کے قاعدے اور ضابطے کسی بینک کو شاخیں قائم کرنے کی یا بھرپور خدمت کے بینکاری عمالات کی اجازت نہیں دیتے۔

ہمہ گیر بینک۔ وہ بینک جو تجارتی اور سرمایہ کاری بینک کی بھرپور خدمات پیش کرتے ہیں۔ یعنی کہ یہ بینک بینکاری کی خدمات کے سپر مارکیٹ ہیں۔ ان میں زیادہ تر بڑے یورپی بینک شامل ہیں۔

ہمہ گیر بینکاری۔ ایک نظام بینکاری جس میں ایک بینک کو بینکاری اور مالیات کی ہمہ اقسام کی خدمات پیش کرنے کا اختیار حاصل ہو اور جسے قانونی قواعد وضوابط کے ذریعے بینکاری کے کسی ایک پہلو تک محدود نہیں رکھا جاتا۔ چنانچہ ہمہ گیر بینک، تجارتی بینکاری کی نمایاں خدمات مہیا کرتے ہیں، جیسے امانتوں کی وصولی، قرض کاری اور تجارتی عمالات کی مال کاری، نیز سرمایہ کاری کے بینکوں کی طرح ضمانت دہی، مالکایہ کی فراہمی اور سرمایہ کاری کی مشاورتی خدمات بھی انجام دیتے ہیں۔ نیز تمسکات کے بازار تک گاہکوں کی رسائی، خریطی سرمایہ کاری کی کارروائیاں، سرمایہ کاری کے کھاتوں کو رکھنے یا ان کی مناظمت، اور وسطیاری کی خدمات بھی مہیا کرتے ہیں۔اور یوں ہمہ گیر بینک ان تمام قسم کی بینکاریوں کا ایک امتزاج پیش کرتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ ہمہ گیر بینکوں کہ اتنے وسیع عمالات کی اجازت دینے سے چند بڑے بڑے بینکوں میں مالیاتی اور معاشی ارتکاز پیدا ہو، یا گروہی بینکاری میں شامل لوگوں کے کنٹرول یا مفادات کا غلبہ پیدا ہو، جو مالیاتی اور بینکاری کے نظام اور معیشت کے لیے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔لیکن یورپ اور دوسری جگہوں پر

ہمہ گیر بینکاری کا تجربہ اس کی توثیق نہیں کرتا، بلکہ نظام ہائے بینکاری کی آزادہ روی کے ساتھ ہمہ گیر بینکاری کی کارروائیوں کا رجحان روز افزوں طور پر فروغ پا رہا ہے، سوائے ان ملکوں کے جہاں بینکاری کے قوانین اور ضابطوں سے اس کو سختی سے منضبط کیا گیا ہو۔

غیر محدود واجبہ۔ کسی کمپنی کے شرکاء یا مالک کا اپنے قرض داران کے حوالے سے ایک واجبہ جس میں یہ عندیت شامل ہوتی ہے کہ واجبے کو نہ صرف کاروباری سرمایہ کاریوں کے ذریعے تحفظ فراہم کیا جائے گا بلکہ نجی اثاثوں سے بھی، اگر کاروباری سرمایہ کاری اور سپردہ اثاثے ناکافی ہوں۔ یہ کسی مشترک سرمایہ کمپنی کے محدود واجبے سے ممیّز ہے جو ملکی حصص کی رقم تک محدود ہوتا ہے۔

غیر نرخی حصص۔ کسی نجی محدود کمپنی کے وہ حصص جو کسی اسٹاک ایکس چینج کی فہرست میں شمولیت کے حق دار نہ ہوں یا کسی پبلک لمیٹڈ کمپنی کے حصص جو کسی اسٹاک ایکس چینج میں درج نہ ہوں۔ بہر صورت، ایسے حصص کے نرخ کسی اسٹاک ایکس چینج میں دستیاب نہیں ہوتے۔

غیر منضبط بازار۔ ایسا بازار جس کے کاروباری عمالات، متعلقہ مقتدرات کی جانب سے مصرحہ قواعد وضوابط کے تابع نہ ہوں، یا بازار میں حصہ لینے والے تاجروں کی ایسوسی ایشن کے بنائے ہوئے ضوابط یا کاروباری کاموں یا قاعدوں کی نگرانی کے لئے قائم کردہ خود ضابطہ ادارے کے تابع نہ ہوں۔ اجناس، قیمتی دھاتوں، کرنسی حتیٰ کہ اسٹاک اور حصص کے لئے بھی غیر منضبط بازار موجود ہوتے ہیں لیکن اسٹاک اور حصص میں ان کا دائرہ کار بہت مختصر ہوتا ہے۔

غیر محفوظ قرض۔ کوئی قرضہ جسے قرض دار کی ذاتی ساکھ وری کی ضمانت پر منظور کیا گیا ہو اور اسے کفالے یا مرئی اثاثے کے ذریعے محفوظ نہ کیا گیا ہو۔ بعض ممالک میں ضابطے، بینکوں کو کسی ایک قرض دار کو بلاضمانت اس قسم کی قرضے ایک خاص رقم سے زیادہ دینے پر پابندی عائد کرتے ہیں۔ یا اس قسم کے قرضوں کی مجموعی رقم پر ایک بیشترین حد عائد کرتے ہیں۔

بینکاری کے ناتواں طریقے۔ بینکاری کے ایسے طریقات جو توانا بینکاری کے تسلیم شدہ اصولوں اور معیاروں پر پورے نہ اترتے ہوں۔ ان میں قرض گاری کی غیر محتاط قیاسی بلکہ خلاف قانونی کارروائیاں بھی شامل ہوسکتی ہیں جو ناکافی کفالوں اور معیاری طریقوں کے خلاف کی گئی ہوں۔ ان ناتواں طریقوں میں چند ایک گاہکوں کو ضرورت سے زیادہ اہمیت دینا، بعض شعبوں پر ضرورت سے زیادہ توجہ دینا، قرض کے دیفالہ کی صورت میں وسیلے اور وصولی کی عدم صلاحیت شامل ہیں۔ علاوہ ازیں بینکاری کے خطرات کی کمزور اور ناکافی مناظمت، عدم سیالیت، اور سرمائے کی ناکتفائیت کے برخلاف ناکافی تحفظات بھی اس زمرے میں شمار کی جاتی ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

غیر معمولی تحصلت۔ جب بہتر ریکارڈ کی حامل کوئی چھوٹی لیکن مالی لحاظ سے مضبوط کمپنی کسی بڑی کمپنی کو حاصل کرلے یا ایسی کمپنی کو حاصل کرے جو کہ مختلف قسم کے کاروبار میں مصروف ہو تو اسے غیر معمولی تحصلت کہتے ہیں۔

اوپری رو کی شراکت کا قرض۔ یہ مرا سلاتی بینکاری کے ایک نیٹ ورک کے ذریعے بینکوں کے کسی گروپ کی جانب سے قرض میں شراکت کا ایک انتظام جس کے تحت ایک بڑا مرا سلاتی بینک، جسے اوپری سطح یا اوپری رو کا بینک کہتے ہیں، چھوٹے بینکوں سے جنہیں زیریں رو کے بینک کہتے ہیں، قرض کا ایک حصہ خرید لیتا ہے۔ چھوٹا بینک اس قسم کے اوپری رو میں حصہ داری کے قرض کو اس لئے فروخت کرتا ہے کہ اس کے قرض کی رقم قرضگاری کی قانونی حد سے آگے نہ بڑھ سکے، یا وہ بینک پورے خطرے کی ذمہ داری قبول نہ کرنا چاہے، لیکن فروخدار بینک اس کے باوجود قرض کی فروخت سے فیس کما لیتا ہے۔

میعادادائیگی۔ کسی مبادلہ بل پر ادائیگی کے لئے دیا گیا وقت یا قبولیت یا بل کی تاریخ اور اس کی ادائیگی کی تاریخ کے درمیان وہ مدت جس کے لئے کوئی مبادلہ بل جاری کیا گیا ہو۔

نقد رقم کے استعمالات۔ اس سے مراد مستقبل میں ادائیگی کے اور دسبرسیت کے لئے اور مختلف مقاصد کی ادائیگی کرنے کی غرض سے نقد کا استعمال ہے۔ مثلاً کسی قرض یا واجبے کی ردادئیگی، یا اشیاء اور خدمات کی خریداریاں، یا سرمایہ کاریوں، تصفیات اور بعض فرائض منصبہ سے زائد ادائیگیاں شامل ہیں۔

بیاج، ربٰع۔ غیر منضبط یا نافارمل قرض گاروں کی جانب سے وصول کیا جانے والا سود جو کہ بازار پر مبنی شرحوں سے بہت زیادہ ہو۔ بیاج یا ربٰع اکثر بازار کی شرح سود سے کئی گنا زیادہ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ساہوکار عام طور پر ایسے قرضداران سے قرض کے بقایوں پر چار فیصد ماہانہ یا اس سے بھی زائد شرح پر سود وصول کرتے ہیں جنہیں بینکوں کے قرض تک رسائی حاصل نہیں ہوتی۔

مفادیات۔ عوامی خدمات مثلاً گیس، بجلی اور پانی وغیرہ کی فراہمی کے ادارے جو مخصوص ضابطوں کے تابع ہوتے ہیں۔

استعمال کی فیس۔ ایک سالانہ فیس جو کہ بینکوں کی جانب سے وصول کی جانے والی وہ فیس جو کہ گردشی قرضے یا طرمی قرضے کے اس حصے پر وصول کی جاتی ہے جس کی قرض دار نے نکاسی کی ہو، اور یوں یہ فیس، عندیت کی فیس کے برعکس ہے۔